© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب آلم مظفر نگری

آتی ہے اک آواز مجھے دل کی طرف سے
منزل کا بُلاوا ہے یہ منزل کی طرف سے

حملے مری کشتی پہ کیا کرتے ہیں طوفاں
دریا کی طرف سے کبھی ساحل کی طرف سے

جلووں کو وہ اپنے کہاں دیکھے گا کہ جس نے
مُنہ پھیر لیا آئینۂ دل کی طرف سے

یہ فصلِ چمن ہے کہ سرِ گلشنِ ہستی
ہوتا ہے کوئی جشن عنادل کی طرف سے

رہزن سے تو ہر گام پہ رہتا ہوں میں ہشیار
خطرہ ہے مگر رہبرِ کامل کی طرف سے

موجود یہیں ہو نہ وہ مقصودِ نظر دیکھ
نظریں نہ ہٹا جلوۂ باطل کی طرف سے

ہر ذرۂ ہستی میں تڑپ ہو گئی پیدا
جب درد کی اک موج اٹھی دل کی طرف سے

گشتۂ وحشت ہے کوئی بعدِ فنا بھی
گزرا ہے غبار اک ابھی محمل کی طرف سے

آئے گا کوئی جام ادھر بھی کہ ابھی تو
جاری ہے کرم ساقیِ محفل کی طرف سے

برسے گی سرِ خمکدۂ عشق یہ کھُل کر
اٹھی ہے گھٹا میکدۂ دل کی طرف سے

رہتا ہوں آلم اس لیئے سرگرم سخن میں
ملتی ہے مجھے داد مرے دل کی طرف سے

© rasailojaraid.com